السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دارالحدیث مدینہ منورہ کاایک طالب علم میرے پاس ایک نسخہ لایاجس کانام ''الشُّوَرُ الْمُنْجِيَاتُ'' (نجات دینے والی سورتیں) تھا،اس میں سورہ کہف، سورۃ سجدہ سورۃ یسین، سورۃ حم، سجدۃ، سورۃ خان، سورۃ واقعہ، سورۃ حشر اور سورۃ ملک شامل تھیں اوراس نے بتایاکہ حرم مکی اور حرم مدنی میں اس مجموعہ کے بہت سے نسخے تقسیم کیےگئے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیاان سوتوں کواس وصف کیساتھ خاص کرنے یان کا یہ نام رکھنے کی کوئی دلیل ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کی ہر سوراور ہر آیت روحانی بیماریوں کی شفا، مومنوں کے لے ہدایت اور رحمت کا باعث ہے، جو شخص بھ ان سے رہنمائی حاصل کرے گااوران پر عمل کرتے گاوہ کفر گمراہی اورعذاب الٰہی سے نجات پاجائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے دم کرنا قولا، عملااور تقریراً جائز قرار دیا ہے۔ لیکن نبی ﷺ سے یہ ثابت نہیں کہ اپ نے مذکورہ بالا آٹھ سورتوں کو منجیات کانام دیا ہو۔ البتہ یہ ثاب ہے کہ رسول اللہ ﷺ سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس سوتے وقت تین تین بارپڑھ کرہاتھوں پر پھونک مارتے، پھرہاتھ چہرے پر اورباقی جسم پر جہاں تک ہوسکتا پھیرلیتے تھے۔ اس کے علاوہ جب ابوسعد ﷺ نے ایک غیر مسلم قبلہ کے سردارپ سورت الفاتحہ پڑھ کردم کی اتو اسے بچھوکے کاٹنے سے ہونے والی تکلیف ختم ہوگی۔ اور نبی ﷺ نے اس دم کوجائز قرار دیا۔ اسی طرح سوتے وقت آیت الکرسی پڑھنے کی اجازت دی اور بتایا کہ جو شخص یہ آیت پڑھے گا، رات بھر شیطان اس کے قریب نہیں ائے گا۔ لہٰذا جو شخص سوال میں مذکور سورتوں ہی کو نجات دینے والی، کہتاے وہ جاہل بھی ہے اور بد عتی بھی اور جس نے انہیں باقی قرآن سے الگ کر کے نجات کےلیے یا حفاظت یا برکت کی نیت سے جمع کیا اس نے غلط کیا ہے کیونکہ یہ سیدنا عثمان ﷺ کے مصحف کی ترتیب کے خلاف ہے جس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہے اوراس لیے بھ کہ اس نے قرآن کے اکثر حصے کوچھوردیا اور بعض قرآن کواس عملل کے ساتھ خاص کرلیا جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے خاص نہیں کیا۔ لہٰذااسے اس کام سے منع کرنا چاہیے اور غلط کام کی تردیداور ازالہ کےلیے جونسخے اس طرح کے چھپ چکے ہیں، انہیں عوام میں نہیں پھیلانا چاہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ